Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۳۰ شوال ۱۳۹۲ھ ۷ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ۷ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۷۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:۔ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ
احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۶ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

آپ تحریر فرماتی ہیں:۔

"جلسہ لجنہ اماء اللہ کے بعد اور کچھ پہلے خطوط بہت زیادہ اکٹھے ہو گئے ہیں جواب لکھنا تو کیا تھا آج کل لکھنا نا بھی محال ہے۔ سب لکھنے والوں کے لئے اطلاع ہے کہ دعا برابر الحمد للہ سب کے لئے کرتی ہوں۔ آپ لوگ بھی میرے لئے۔ سب ہمارے خاندان کے بیماروں اور سب احمدی عزیزوں، چھوٹے بڑے سب کے لئے دعا کریں۔ بیماری بہت پھیل گئی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے دور فرمائے اور جلسہ سالانہ ہمارا بخیر گذرے اور بعد میں بھی خیر رہے۔ تمام آنے والے اور یہاں خدمت کرنے والوں اور مقرروں کی۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو بھی بخیر و عافیت سے رکھے۔ میں بھی یہ دعا کر رہی ہوں۔ آپ سب بھی کرتے رہیں"۔ (مبارکہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو

خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے کبھی نہ تھکو اور نہ درماندہ ہو!

"بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو۔ اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو کر اس کی جگہ نیکیاں پیدا ہوں۔ جو شخص اِس غرض کو ملحوظ نہیں رکھتا اور بیعت کرنے کے بعد اپنے اندر کوئی تبدیلی پیدا کرنے کے لئے مجاہدہ اور کوشش نہیں کرتا جو کوشش کا حق ہے اور پھر اس قدر دُعا نہیں کرتا جو دُعا کرنے کا حق ہے تو وہ اس اقرار کی جو خدا کے حضور کیا جاتا ہے سخت بے حُرمتی کرتا اور وہ سب سے زیادہ گنہگار اور قابلِ سزا ٹھہرتا ہے۔ پس یہ ہرگز نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ بیعت کا اقرار ہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ مثل مشہور ہے "جوئندہ یابندہ" جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کیلئے کھولا جاتا ہے اور قرآن شریف میں بھی فرمایا گیا ہے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا یعنی جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم اُن کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں۔ اور صراطِ مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔ لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے۔ خُدا یابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا بھی یہی گُر اور اصول ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ خُدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں نہ درماندہ ہو۔ اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۳۵-۲۳۶)

ضروری اعلان برائے جماعت احمدیہ لاہور

احباب جماعت احمدیہ لاہور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بروز اتوار مورخہ ۱۰ دسمبر کو دن کے گیارہ بجے مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب احباب جماعت سے خطاب فرمائیں گے۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لا کر صاحبزادہ صاحب موصوف کے خطاب سے مستفید ہوں۔

صدر صاحبان حلقہ جات کوشش کر کے سب احباب تک یہ اعلان پہنچا دیں۔

(ملک عبداللطیف ستکوہی ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور)

لازمی چندہ جات جلد ادا فرمایئے

احباب جماعت سے خطاب فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز انہیں تلقین فرماتے ہیں:۔

"انہیں اُن لوگوں میں شامل نہیں ہونا چاہیئے جو اللہ کی عطا یعنی وہ مال جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دیا ہے اُس مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ شہادت ۱۳۵۱ہش/۷ اپریل ۱۹۷۲ء)

خدا کے دیئے ہوئے مال کو خدا کی رضاء کے حصول کے لئے اُسی کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے۔

اور لازمی چندہ جات۔ چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ اور زکوٰۃ کے بقایا جات فوراً ادا فرما دیجئے۔ نیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ و خیرات کیجئے۔ اور خوشی کی تقاریب پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال اور آپ کے کاموں میں بے انتہا برکت دیگا۔ انشاء اللہ

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبدالحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش

نئی حیات سے ہمکنار ہونے کا ایک لازمی وسیلہ

اللہ تعالیٰ کے مامورین محض اس لئے مبعوث نہیں ہوتے کہ جس صداقت کو وہ دنیا میں پیش کریں لوگ اسے قبول کرلیں اور اُس پر ایمان لاکر محض نام کے اعتبار سے مومنوں میں شمار ہونے لگیں۔ بلکہ اُن کی بعثت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگ اُس صداقت کو قبول کرنے کے بعد اُس پر عمل پیرا ہوں اور اس طرح اپنی زندگی میں انقلاب وارد کرکے زندہ خدا کے ساتھ زندہ تعلق قائم کریں اور پھر اس تعلق باللہ میں اس حد تک ترقی کریں کہ خدا نما وجود بن سکیں یعنی خود اپنی ذات میں دوسروں کی ہدایت کا وسیلہ ثابت ہوسکیں۔

یہ اہم اور عظیم الشان غرض پوری نہیں ہوسکتی جب تک کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے والے ایک عرصہ تک اس کی تریاقی صحبت میں نہ رہیں۔ محض کسی صداقت کو قبول کرلینا چنداں اہم نہیں ہوتا۔ قبولِ حق کے بعد ضروری ہوتا ہے کہ انسان مامور من اللہ کی صحبت میں رہ کر اس کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہو اور اُس سے اکتسابِ نور کرکے ایک نئی زندگی اور نئی قوت و توانائی حاصل کرے، تاکہ وہ صحیح معنوں میں مجاہد فی سبیل اللہ بن سکے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو یہ حکم دیا کہ جب بھی ہمارا رسول تمہیں ایک نئی زندگی سے ہمکنار کرنے کے لئے بلائے تو سب کام کاج چھوڑ کر اس کی خدمت میں آ حاضر ہو۔ چنانچہ فرمایا:-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ (الانفال آیت ۲۵)

یعنی اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہو جبکہ وہ رسول تم کو زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

اس آیت میں قابلِ غور امر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ "اللہ اور اس کے رسول کی آواز پر لبیک کہو جبکہ وہ دونوں تمہیں پکاریں" بلکہ کہا یہ کہ "اللہ اور رسول دونوں کی آواز پر لبیک کہو جبکہ رسول تمہیں پکارے"۔ اس طرح یہ باور کرایا کہ رسول جب بھی تمہیں پکارتا ہے خدا ہی کے حکم اور منشاء سے پکارتا ہے۔ اس لئے اس کی آواز پر لبیک کہنا فی الاصل اللہ ہی کی آواز پر لبیک کہنا ہوتا ہے۔ اور اس کے بلانے کی ایک ہی غرض ہوتی ہے کہ وہ تمہیں اپنی خداداد قوتِ قدسی سے فیضیاب کرکے ایک نئی زندگی سے ہمکنار کر دکھائے۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ نئی زندگی سے ہمکنار ہونے کے لئے مامور من اللہ یا اُس کے نائب اور اُن سے اُتر کر دیگر صادقین کی صحبت میں رہنا اور ان سے اکتسابِ فیض کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی لئے وہ اپنے متبعین کو بار بار بلاکر اپنے پاس رکھتا ہے اور ان کا تزکیۂ نفس کرکے انہیں زرِ خالص میں تبدیل کر دکھاتا ہے۔

مامور من اللہ کی تریاقی صحبت کی اس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزندِ جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے اس آخری زمانہ میں مبعوث فرمایا اپنے بیعت کنندگان کو بار بار یہ تلقین فرمایا کرتے تھے کہ وہ سب کام کاج چھوڑ کر مرکزِ سلسلہ میں آئیں اور ایک عرصہ آپ کی صحبت میں رہ کر وہ باطنی قوت و توانائی حاصل کریں جس کے بغیر وہ اُس حیاتِ طیبہ سے ہمکنار نہیں ہوسکتے جس کا خدا نے قرآن مجید میں ان سے وعدہ کیا ہے (النحل آیت ۹۸)۔ مثال کے طور پر آپ نے ایک موقع پر فرمایا:-

"دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو، پھر مصاحبت سے گریز ہو تو (ایسا انسان) دینداری کے حصول کی امید کیوں رکھتا ہے۔ ہم نے بار بار اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اُٹھائیں مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم کرلیتے ہیں مگر اس کی پرواہ کچھ نہیں کرتے۔ . . . وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے انہیں کوئی عظمت اس سلسلہ کی معلوم ہی نہیں ان کو جانے دو۔ مگر ان سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی لیکن پھر اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں کو جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ کیسے ہی نیک متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہ کی۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیلِ علمی کے بعد تکمیلِ عملی کی ضرورت ہے اور تکمیلِ عملی بدوں تکمیلِ علمی کے محال ہے۔ اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیلِ علمی مشکل ہے"۔ (الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۱ء)

نیز ایک اور موقع پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صحبت میں رہنے اور قوتِ قدسیہ سے براہِ راست فیضیاب ہونے کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے مزید فرمایا:-

"یہاں آکر رہنا تو ایک قسم کا آستانۂ ایزدی پر رہنا ہے۔ اس حوضِ کوثر سے وہ آبِ حیات ملتا ہے جس کے پینے سے حیاتِ جاودانی نصیب ہوتی ہے جس پر ابدالآباد تک موت ہرگز نہیں آسکتی۔ اچھی طرح کمربستہ ہوکر پورے استقلال سے اس صراطِ مستقیم کے راہ رو بنیں اور ہر قسم کی دنیاوی رکاوٹوں اور نفسانی خواہشوں کی ذرہ پرواہ نہ کرکے اللہ تعالیٰ کے صادق مامور کی پوری معیت کریں تاکہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ کی فرمانبرداری کا سنہری تمغہ آپ کو حاصل ہو"۔ (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۸۵-۱۸۶)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بار بار کی تلقینوں اور نصیحتوں کا یہ اثر تھا کہ آپ کے صحابہ آپ کے گرد پروانوں کی طرح جمع رہتے تھے۔ انہوں نے آپ کی تریاقی صحبت میں رہ کر وہ کچھ پایا جو انہیں دُور رہ کر ہزاروں مجاہدوں کے بعد بھی میسر نہ آتا۔ پھر بھی بُعدِ مسافت اور بعض دیگر ناگزیر وجوہ کی بناء پر آپ کے جملہ صحابہؓ اور دیگر بیعت کنندگان کے لئے بار بار مرکز میں آنا اور عرصہ تک وہاں قیام کرنا ممکن نہ تھا، اس لئے آپ نے خدائی اذن اور منشاء کے تحت ایک ایسا مستقل اور ہمہ گیر انتظام فرمایا کہ دُور و دراز کے رہنے والے حتیٰ کہ کم مقدرت احباب بھی آپؑ کی قوتِ قدسیہ اور آپؑ کے وصال کے بعد اللہ تعالیٰ کی نصرتِ خاص کے ماتحت نیابت کے منصبِ جلیل پر فائز ہونے والے خلفاء کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہوکر وہ آبِ حیات پئیں جو انہیں حیاتِ جاودانی سے مالا مال کر دکھائے۔ وہ مستقل اور ہمہ گیر انتظام کیا ہے؟ اس پر ہم انشاء اللہ العزیز آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے۔

درِ مہدیؑ پر

ہائے کب ربوہ و چنیوٹ کا دریا دیکھوں   سامنے ربوہ ہو ربوہ کا نظارا دیکھوں
مجھ کو ہر حال پہنچنا ہے درِ مہدیؑ پر   راہ دشوار کہ آسان ہے کیا کیا دیکھوں
میرے بے چینیٔ دل کا بھی مداوا کوئی؟   اس بھرے باغ میں کوئی تو شناسا دیکھوں
لوگ کہتے ہیں کہ ملنا نہیں اُس کا آساں   ہیں تہجد میں اُسے روز ہی آتا دیکھوں
آج پھر عالمِ اسلام کی حالت ہے زبوں   پھر سے اُمید کا خورشید اُبھرتا دیکھوں
پھر سے اسلام کے اعداء کا مٹے نام و نشاں   پھر مسیحاؑ کی صداقت کا نظارا دیکھوں
شب کی ظلمت نے تو اندھیر مچا رکھا ہے   ہو مقدر تو میں چاند چمکتا دیکھوں
ایک مدت سے وہ آنکھوں میں گھبے بیٹھے ہیں   اتنی مخمور نگاہوں سے میں کیا کیا دیکھوں

مہدیٔ وقت کے خدام بڑھے آتے ہیں
شوقؔ ان آنکھوں سے اب کفر کو رسوا دیکھوں

(عبد الحمید شوقؔ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تکمیلِ اشاعتِ قرآن کی انقلاب انگیز عالمی تحریک

مہدی معہود کی نیم شبی دعاؤں کا شاندار ظہور

"تم بار بار پڑھتے ہو کہ ہمیں کیونکر یقین آوے کہ یہ سلسلہ منجانب اللہ ہے ...... اس درخت کو اس کے پھلوں سے اور اس نیّر کو اس کی روشنی سے شناخت کرو گے (فتح اسلام صفحہ)

صدر قرآن پبلیکیشنز ، ربوہ

مہدی معہود کو اشاعتِ قرآن کا ربّانی حکم

چونکہ قرآن مجید کے ذریعہ وحدتِ اقوامی کے قیام کی خدمت ازل سے حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ترین فرزندِ جلیل یعنی مہدی موعود علیہ السلام کے ساتھ وابستہ کی گئی تھی اسی لئے حضور علیہ السلام کو اس زمانہ میں جبکہ ابھی آپ خلعتِ ماموریت سے سرفراز نہ ہوئے تھے درگاہِ ربّ العزت سے حکم ملا کہ دنیا بھر کو انوارِ قرآنی سے منور کریں۔ چنانچہ آپ نے ۱۸۶۴ء-۱۸۶۸ء کے دوران ایک غیر مسلم وکیل کو (جسے آپ ان دنوں قرآن شریف پڑھایا کرتے تھے) بتایا

"آج رات میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ مجھ کو بارگاہِ ایزدی میں لے گئے اور وہاں سے مجھے ایک چیز ملی جس کے متعلق ارشاد ہوا کہ یہ سارے جہان میں تقسیم کر دو۔"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ ۸)

حضرت مہدی معہود اور قرآن کا جانگداز غم اور آپکی پرسوز دعائیں

حضرتِ احدیت سے عطا ہونے والا یہ مقدس اور آسمانی تحفہ قرآن عظیم تھا جس کی عالمگیر اشاعت کا بارِ گراں آپ کے کندھوں پر ڈالا گیا اور آپ عنفوانِ شباب ہی سے اشاعتِ قرآن کے زہرہ گداز غم قلبی حزن و ملال اور کرب و درد میں مبتلا ہو گئے۔ آپ تن تنہا تھے اور پوری دنیا میں قرآن کریم پھیلانے کا کام بظاہر ناممکن تھا۔ مخالفِ قرآن لٹریچر کی یلغار نے آپ کی کمر خم کر دی۔ مسلمانوں کی قرآن سے مہجوری و غفلت سے تڑپ کر آپ نے دیوانہ وار روحِ محمدی کو نصرت کے لئے بلایا اور بے بسی اور ذرائع کے فقدان کا تصور کر کے ربِّ جلیل کے حضور سجدہ ریز ہو گئے اور سجدہ گاہ کو اپنے آنسوؤں سے تر کر دیا۔ چنانچہ حضور اپنی اس باطنی کیفیت کا نقشہ بایں الفاظ کھینچتے ہیں:

بینم کہ ہر یکے بہ غمِ نفسِ مبتلا است
کس را غمِ اشاعتِ فرقاں بجاں نماند

"میں دیکھتا ہوں کہ ہر شخص اپنے ذاتی تفکرات میں مبتلا ہے کسی کو بھی قرآن مجید کی اشاعت کا دلی فکر نہیں رہا۔"

جانم کباب شد ز غمِ ایں کتاب پاک
چنداں بسوختم کہ خود امیدِ جاں نماند

"اس کتاب کے غم میں میری جان کباب ہو گئی اور میں اس قدر جل گیا ہوں کہ بچنے کی کوئی امید نہیں۔"

اے سید الوریٰ مدد دے وقتِ نصرت است
در بوستاں سرائے تو کس باغباں نماند

"اے مخلوقات کے سردار! مدد فرما یہ نصرت کا وقت ہے کیونکہ تیرے باغ میں کوئی بھی باغباں نہیں رہا۔"

در رنج و درد ہے گذرانیم روزگار
یا رب ترحّمے کہ دگر مہرباں نماند

"ہم رنج اور درد میں زندگی گذار رہے ہیں اے رب! رحم فرما کہ تیرے سوا ہمارا اور کوئی مہربان نہیں رہا۔"

یا رب چہ بہر من غمِ فرقاں مقدر است
یا خود دریں زمانہ کسے رازداں نماند

"اے رب! کیا میری تقدیر میں ہی فرقان کے لئے غم کھانا لکھا ہے؟ یا اس زمانہ میں میرے سوا اور کوئی واقفِ حقیقت ہی نہیں؟"

نیم شبی دعاؤں کا اعجازی اثر

حضرت امام مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس دردانگیز آہ و فغاں اور الٰہی نالہ و بکا اور روز و شب کی پُرسوز دعاؤں کا اعجازی اثر آج تکمیلِ اشاعتِ قرآن کی اُس تعجب خیز انقلاب انگیز اور عالمی تحریک کی شکل میں ہمارے سامنے ہے جس کا آغاز خلافتِ ثالثہ کے مبارک اور عہد آفریں دور میں گذشتہ سال سے ہو چکا ہے اور جو اوّلین مراحل ہی میں نہایت برق رفتاری سے اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ کی مصداق بنتی جا رہی ہے اور وہ وقت اب دور نہیں جبکہ اس شجرۂ طیبہ کی وسعتیں شرق و غرب اسود و احمر مسلم و غیر مسلم اور لامذہب و با مذہب سب پر محیط ہو جائیں گی اور ارض و سماء کے افق پر قرآن کا چاند اس شان سے بدرِ منیر بن کر چمکے گا کہ کفر و الحاد کی سب ظلمتیں اور تاریکیاں ہمیشہ کے لئے پاش پاش ہو جائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

تحریکِ اشاعتِ قرآن کی نو بنیادی خصوصیات

امام ہمام حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ اس عظیم تحریک کی بعض اہم اور بنیادی خصوصیات حسب ذیل ہیں:

پہلی خصوصیت

قرآنِ مجید کی عظمت کو دوبارہ دنیا میں قائم کرنے کے لئے نقطۂ آغاز کے طور پر سادہ قرآن مجید اردو ترجمہ تفسیر صغیر اور انگریزی ترجمۂ قرآن نہایت نفیس نہایت دیدہ زیب اور نہایت دلکش اور حسین و جمیل صورت میں بڑے وسیع پیمانے پر زیورِ طبع سے آراستہ کیا جا چکا ہے اور پاکستان اور بیرونی ممالک میں اس کی خصوصی اشاعت کی طرف توجہ دی جا رہی ہے اور مجاہدینِ احمدیت کمال بے جگری سے نورِ قرآن کی اشاعت کے لئے سرگرمِ عمل ہیں۔ اس سلسلہ میں اب تک جو کامیابیاں ہو چکی ہیں ان کے پیچھے خالص خدائی تصرف کارفرما نظر آتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ملائکۃ اللہ کی آسمانی افواج کا دلوں پر نزول ہو رہا ہے۔

دوسری خصوصیت

اسلام کے دورِ اوّل میں اشاعتِ قرآن کی مہم خلافتِ ثالثہ کے جس تاجدار کی سرکردگی میں جاری ہوئی اسے آج تک غنی کے مبارک اور شہرۂ آفاق خطاب سے یاد کیا جاتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی تحریر فرماتے ہیں:

"حضرت عثمان غنی کہلاتے تھے ...... وہ مہاجن نہ تھے خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ اس غنی کے کیا معنے ہیں میں اتنا جانتا ہوں کہ جو مال خدمتِ دین کے لئے وقف ہو وہ اس کا نہیں ...... وہ خدا کا مال ہے۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۱)

اسلام کے دورِ ثانی میں بھی خدا تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کو وہ خدا نما وجود بخشا ہے جس نے قرآنی نعمت کو عام کرنے اور موجودہ ہوش رُبا گرانی کے زمانہ میں (الا ماشاء اللہ) اصل لاگت سے بھی کم قیمت پر اسے گھر گھر تک پہنچانے کا تہیہ کر رکھا ہے۔ چنانچہ حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ وفا ۱۳۵۱ ہش مطابق ۷ جولائی ۱۹۷۲ء میں اپنے اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے یہ ایمان افروز اور پرجوش اعلان فرمایا کہ:

"امتِ محمدیہ میں دراصل قرآن کریم کی اشاعت دو رنگ میں کی گئی ہے ایک اس کو تجارت کا مال بنا کر منڈی میں پھینکا گیا اور اس سے مادی فائدہ اٹھایا گیا لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے تاجر نہیں بنایا مجھے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نائب بنایا ہے اس واسطے میں نے تجارت نہیں کرنی میں کوئی تاجر نہیں میری یہ خواہش ہے کہ قرآن کریم ہر آدمی کے ہاتھ میں پہنچا دیا جائے اور یہ خواہش تبھی پوری ہو سکتی ہے جب ہم دنیا کی تجارت نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ سے تجارت کریں۔"

حق یہ ہے کہ خلافتِ ثالثہ کے دیگر بیشمار تجدیدی کارنامے نمایاں ہیں اسے صرف اس ایک بے نظیر اور سنہری کارنامہ کو دیکھا جائے تو اس مبارک عہد کی عظمتوں اور رفعتوں کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ سچ فرمایا حضرت مسیح مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہ:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو صرف رسمی اور ظاہری طور پر قرآن شریف کے تراجم پھیلانا ..... یہ امور ایسے نہیں جن کو کامل اور رفیع طور پر تجدید دین کہا جائے ..... تجدید دین وہ پاک کیفیت ہے کہ اول عاشقانہ جوش کے ساتھ اس پاک دل پر نازل ہوتی ہے کہ جو مکالمہ الٰہیہ کے درجہ تک پہنچ گیا ہو پھر دوسروں میں جلد یا دیر سے اس کی سرایت ہوتی ہے جو لوگ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجدد دین کی قوت پاتے ہیں وہ نرے استخوان فروش نہیں ہوتے بلکہ وہ واقعی طور پر نائب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور روحانی طور پر آنجناب کے خلیفہ ہوتے ہیں۔ (فتح اسلام صفحہ ۹ حاشیہ طبع اول)

تیسری خصوصیت

اس آسمانی منصوبہ کے تحت شائع ہونے والے ترجمہ قرآن کو یہ بے مثال خصوصیت منفردانہ شان اور بلند پایہ عظمت حاصل ہے کہ اس ترجمہ کو عربی متن کے تابع کر دیا گیا ہے یہ دنیائے ترجمہ قرآن میں ایک عظیم الشان علمی تغیر اور عدیم النظیر علمی انقلاب ہے جو مستقبل میں قرآن مجید اور عربی زبان کے حق میں دنیا بھر کے مفکروں، مدبروں اور دانشوروں کے قلوب و اذہان میں ایک خوشگوار تبدیلی پیدا کرنے کا موجب بنے گا۔ اور بالآخر اصحاب الیمین اصحاب الشمال کی ناروا پابندیوں سے آزاد ہو کر قرآن کی عالمگیر حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے اور قرآن مجید کا پیش کردہ آئین وحدت اقوامی عملاً جلد یا بدیر رائج و نافذ ہو سکے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم۔

چوتھی خصوصیت

ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی روح اور جسم کا ذرہ ذرہ اسی غم قرآن میں ہر وقت گداز ہے جس کی نمایاں جھلک سیدنا المسیح الموعودؑ کے مقدس وجود سے نمایاں ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کا حقیقی نصب العین اس عالمی تحریک کی صورت میں بالکل حضرت مسیح موعودؑ کے اس شعر کے مطابق ہے ؎

صد بار قیاس کنم از خرمی اگر
بینم کہ حسن رنگین فرقان نہان نماند

چنانچہ حضور کا منشاء مبارک یہ ہے کہ ایشیاء، افریقہ، یورپ اور امریکہ میں بسنے والے ہر خاندان ہی نہیں بلکہ ہر فرد کے ہاتھ میں اسی کی زبان میں ترجمہ قرآن کریم۔

پہنچا دیا جائے چونکہ انگریزی اس زمانہ میں مغربی اقوام کے سیاسی اثر و نفوذ اور اقتدار کے باعث ایک بین الاقوامی زبان بن چکی ہے اور قریباً ہر ملک میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اس لئے سردست قرآن مجید کے شاندار انگریزی ترجمہ کی نہایت وسیع اشاعت کی جا رہی ہے۔ جس کے بعد خدا کی دی ہوئی توفیق سے ڈچ، جرمن، سواحیلی، فرانسیسی اور روسی تراجم چھپوانے کا انتظام کیا جائے گا۔ یہ سب تراجم سیدنا فضل عمر حضرت المصلح الموعود کے زیر نگرانی تیار ہوئے تھے۔ اور آپ کے عہد مبارک کی شاندار اور غیر فانی علمی یادگار ہیں۔ اول الذکر تین تراجم خلافتِ ثانیہ میں شائع ہوئے اور ان کا مذہبی دنیا پر زبردست اثر ہوا۔

یہ سب تراجم انشاء اللہ جدید طرز کے آلات سے آراستہ پیراستہ ایک عمدہ پریس میں چھپنے شروع ہوں گے جس کا ربوہ میں تنصیب کے انتظامات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنفسِ نفیس اپنی ذاتی نگرانی میں فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کے اس دینی مقصد کی تکمیل کے جلد از جلد سامان اپنی جناب سے پیدا فرمائے۔ آمین۔ والقدرۃ اللہ۔

پانچویں خصوصیت

اس طویل المیعاد منصوبہ کو قلیل مدت میں بروئے کار لانے کے لئے حضور کے قلب مبارک میں خدائی القاء کے تحت یہ شدید خواہش اور آرزو پیدا ہو چکی کہ پانچ سال کے اندر اندر قرآن کریم کی دس لاکھ کاپیاں دس لاکھ گھروں تک بہرحال پہنچا دینی چاہئیں۔

چھٹی خصوصیت

جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے از جہ اسلام کا قلعہ ہے۔ ہمارے اولوا العزم اور حافظِ قرآن خلیفہ برحق کے عزائم تکمیلِ اشاعتِ قرآن کے باب میں حد درجہ بلند اور مقاصد وسیع ہیں فی الحال حضور کا کم از کم پروگرام یہ ہے کہ پاکستان کے ہر گاؤں میں ہمارا ایک قرآن کریم سادہ اور ایک اردو ترجمہ پہنچ جائے اور پھر آہستہ آہستہ انوارِ قرآنی کا یہ دائرہ پہلے ہر خاندان اور پھر ہر پاکستانی پر ممتد ہو جائے۔

(باقی)

قائدین خدام الاحمدیہ
ماہ نومبر کا چندہ فوراً ارسال فرمائیں
مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

(محترم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ - ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شرپسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں۔ تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کا لیبل گوند یا لیئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستہ میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیور نہ پہنائیں۔ بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶۔ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈے پہ گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں، اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پہ نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہ کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جیب کتروں کا عام طور پر نقصان کا باعث ہوتا ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن یا بسوں کے اڈہ پہ یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری احتیاط اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے عام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں۔ کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر کثرت سے درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں تقاریر کے دوران بازار اور دوکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

دعائے مغفرت

مکرمی چوہدری عبدالغفور صاحب ناصر ابن منشی محمد عبداللہ صاحب مرحوم سکنہ ارگا نوالی ضلع سیالکوٹ ۱۸ نومبر کو کراچی میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا۔ اور مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

والسلام

نصیر احمد ناصر ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ۔ راولپنڈی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۶)

مسل نمبر ۲۰۹۷۹

میں سید اعجاز مبارک منیر ولد سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم قوم سید پیشہ زمیندارہ عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 6/11-L ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین واقعہ چک 6/11-L ساہیوال
۱۶ ایکڑ نہری رتبہ مالیتی /۸۰۰۰ روپے
۲۔ ایک عدد دکان چک 6/11-L قیمت /۲۵۰ روپے
۳۔ ایک عدد پلاٹ چک 6/11-L ۷ مرلے قیمت /۵۶۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ /۱۰۰۰ روپے روپے سالانہ بشرح چندہ عام آمد ہے میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۶ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: سید اعجاز مبارک منیر ولد محمد حسین شاہ صاحب مرحوم چک 6/11-L ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال صوبہ پنجاب

گواہ شد: محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک 6/11-L ضلع ساہیوال

گواہ شد: سید حکیم احمد قائد خدام الاحمدیہ چک 6/11-L ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۹۸۰

میں بشریٰ پروین علوی زوجہ چوہدری داؤد احمد صاحب قوم جٹ بسرا پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/11-L ساہیوال ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ /۶۰۰۰ روپے بذمہ خاوند
۲۔ زیورات ۱۵ تولے مالیتی /۴۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: بشریٰ پروین زوجہ چوہدری داؤد احمد صاحب چک 6/11-L ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال۔

گواہ شد: محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک 6/11-L ساہیوال۔

گواہ شد: سید حکیم احمد قائد خدام الاحمدیہ چک 6/11-L ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۹۸۱

میں جمیلہ اختر زوجہ چوہدری نذیر احمد صاحب قوم جٹ جھٹول پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/11-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۹/۷۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر مبلغ /۱۰۰۰ روپے بذمہ خاوند
۲۔ زیور طلائی (ا) گلو بند طلائی وزنی ۱/۲ ۳ تولے ب۔ کانٹے طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولے (ج) والیاں طلائی دو عدد وزن ۹ ماشے (د) انگوٹھی ایک عدد وزن ۳ ماشے /۱۶۸۰ روپے
۳۔ ایک راس بھینس قیمت /۱۰۰۰ روپے
۴۔ نقد رقم /۸۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: جمیلہ اختر زوجہ چوہدری نذیر احمد چک 30/11-L ڈاکخانہ خاص بواسطہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال۔

گواہ شد: مبشر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم کاہلوں چک 30/11-L ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال۔

گواہ شد: شہاب الدین چک 30/11-L ضلع ساہیوال۔

واقفین وقف عارضی سے ضروری درخواست

وقف عارضی پر جانے والے احباب کو جو اطلاعی چٹھی روانہ کی جاتی ہے اس پر ان کے وفد کا نمبر درج ہوتا ہے اور ساتھ ہی تاکید ہوتی ہے کہ آپ اپنی ہر رپورٹ (خواہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں براہ راست بھیجیں یا دفتر نظارت تعلیم القرآن کو بھجوائیں) اپنے اس وفد نمبر کا ذکر ضرور فرمائیں۔

بار بار گزارش کے باوجود احباب اس ضروری امر کو بھول جاتے ہیں جس کی وجہ سے بعض دفعہ فائل تلاش کرنے میں کافی وقت خرچ ہو جاتا ہے آپ خود غور فرمائیں کہ اس وقت ۸۲۴۸ نمبر تک وفود بھجوائے جا چکے ہیں۔ واقفین کی ہر رپورٹ پر اگر وفد نمبر درج نہ ہو تو تلاش کرنے میں دقت ہوتی ہے۔

پس درخواست ہے کہ واقفین وقف عارضی اپنے وفد کا نمبر اپنی رپورٹ میں ضرور درج فرمایا کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز میں ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ ماہانہ بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ نومبر (نبوت) ختم ہو گیا ہے۔ لیکن بہت کم مجالس نے ماہ نبوت (نومبر) کی رپورٹ بھجوائی ہے قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ جنہوں نے ابھی تک نبوت / نومبر کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۷/۱۲/۷۲ یوم جمعرات بوقت نو بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی:۔

قد ۵ فٹ ۴ انچ چھاتی ۳۲-۳۰ وزن ۱۰۷ پونڈ

تعلیم ۵ جماعت۔ عمر ۱۷ سال سے ۲۵ سال تک۔

(ناظر امور عامہ)

بواسیر خونی و بادی PILES

جناب میر احمد خان صاحب 1/۸۰ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ کی رائے ہے آپ کی پائلز کیور استعمال کی خدا کے فضل سے بالکل آرام ہے۔ بہت خوشی ہوئی۔

قیمت /۱۰

جوابی لفافہ بھجوا کر مرض کی کیفیت کے نمونہ کی ایک خوراک مفت حاصل کریں۔

کیور پائلز میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۵۲۴۸۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

خالص ولایتی نسل کی صحت مند مرغیاں

ایک روزہ چوزے اور بچے نکالنے والے انڈوں کے لئے

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ ایک روزہ پٹھیاں ۲۷۵ روپے سینکڑہ
پانچ صد سے زائد ۲۲۵ روپے
مکس چوزے ۱۵۰ روپے
(مینجر)

درخواست دعا

برادرم عبد الوہاب صاحب ایکسائز انسپکٹر سرگودھا کی اہلیہ چند یوم سے بیمار ہیں احباب ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد نواز مومن ربوہ)

زود جام عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بے نظیر علاج ۴۰ گولیاں ۲۵ روپے تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

دوائی فضل الٰہی۔ نرینہ اولاد نوّے فی صد لڑکا پیدا ہوتا ہے مکمل کورس نو ماہ ۲۰ روپے تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

حضرت مولانا غلام مرشد صاحب نائب صدر انجمن حمایت اسلام خطیب شاہی مسجد لاہور

میں نے اپنے علاقہ بیں جس ضرورت مند کو طبیہ عجائب گھر کی عاف ستھری ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا اس نے یہی رائے قائم کی ہے کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے معیار اور پایہ کا ہے۔ ۲۔ زوجام عشق بنسخہ کلاں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔

لبوب کبیر درجہ خاص جواہر والی۔ کم و بیش ایک سو قیمتی جواہرات جڑی بوٹیوں اور اعلیٰ اجزاء سے مرکب ہے۔ دافع نسیان مقوی دماغ اور نشاط آور ہے اعصاب کو طاقت دیتی ہے

فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

درخواست دعا۔

میرا لڑکا عزیز منیر احمد ایم اے سی کینیڈا میں اسی ماہ ایک امتحان دے رہا ہے احباب جماعت سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد ابراہیم بھامبڑی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

ایک عظیم بشارت

پارہ جات مترجم بطرز حمائل کی پہلی جلد از پارہ اوّل تا پارہ پنجم پہلے ہی شائع کی جا چکی ہے جو اپنوں اور غیروں میں یکساں قبولیت کی سند حاصل کر چکی ہے اب بحمد للہ اسی طرز پر جلد دوم از پارہ ششم تا پارہ دہم کی احباب کرام کے پیہم اصرار پر بلاک سازی اور طباعت کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔

لہٰذا احباب کرام سے اس بابرکت اور سراسر مفید کام میں ہاتھ بٹانے کا خواستگار ہوں ہر جلد کا ہدیہ مبلغ دس روپیہ مقرر ہے پیشگی رقم بھجوا کر تعاون فرما دیں کیونکہ کاغذ کی گرانی بلکہ کمیابی اور قلت سرمایہ کی وجہ سے محدود تعداد میں یہ جلدیں چھپوائی جا رہی ہیں۔ جزاکم اللہ۔ آپ کے تعاون کا محتاج۔

عبدالرحمٰن مبشر رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے — نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۶۱

فہیم پولٹری فارم ربوہ

انڈے اور مرغیاں

بارعایت خریدنے کے لئے فہیم پولٹری فارم دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ پر تشریف لاویں۔

مینیجر فہیم پولٹری فارم ربوہ

فرینڈز شوز سٹور گولبازار ربوہ

پاؤڈر اور جاپانی ڈیزائنوں میں زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ۔ جوتے بازار سے ارزاں خریدنے کے لئے ہمارا دکان پر تشریف لائیں

مینیجر فرینڈز شوز سٹور گولبازار۔ ربوہ

کاغذ اور گتہ

بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳ پر تشریف لائیں

ملک عبداللطیف ستکوہی ★ ملک محمد حنیف

گھر فون ۶۲۵۱۶ — گھر فون ۶۲۵۱۸

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش داد چنبل چھائیوں اور ہر جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ حمید دواخانہ عبداللہ پور لائل پور فون ۶۹۰۶

دانت نکلوائیے

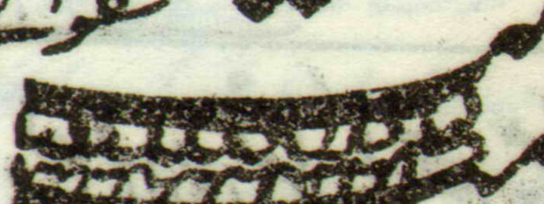

مت

جناب احسان الٰہی ملک صاحب لدھا سٹریٹ اندرون بھاٹی گیٹ لاہور فرماتے ہیں: میری اہلیہ کو پائیوریا گذشتہ مدت کی پرانی تکلیف تھی۔ ڈینٹسٹ سرجنوں نے علاج فرمائے کر چند دانت نکال بھی دیئے لیکن اینٹی پائیوریا کے استعمال سے ان کو مکمل شفا حاصل ہوئی قیمت ۲/۔

کیور سٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۲۸۱

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولے گیارہ روپے

فی تولہ ۱ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۲۷۴۵

و

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

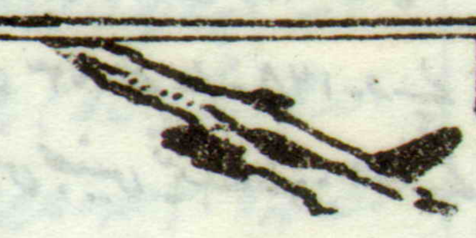

PIA

پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کیلئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت دینا اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔

ملک عبدالحفیظ فون ۵۵۵

مینیجر احمدیہ ٹریڈرز جی ایس اے پی آئی اے ربوہ

ضرورت باورچی

ایک ماہر تجربہ کار باورچی

کی

ضرورت ہے

تنخواہ معقول دی جائے گی

درخواستیں صدر کی سفارش کے ساتھ

ناظر امور عامہ ربوہ کو بھجوا دیں۔

تحریک جدید

اسلام کی مذہبی و سیاسی ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں سالانہ چندہ صرف ۳ روپے (مینیجنگ ایڈیٹر)

چندہ ایوان محمود

قائدین و ناظمین مال خدام الاحمدیہ نوٹ فرمالیں کہ امسال بھی چندہ ایوان محمود ان کے کل چندہ مجلس کا ۱/۴ حصہ ہے اس کی وصولی کا بھی اہتمام کریں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سلاجیت خالص

قدرتی ٹانک ہے

جوڑوں اور ہڈیوں کے درد میں بے حد مفید مؤثر ہے

قیمت ایک پاؤ ۱۰ روپے علاوہ محصول ڈاک خرچ

جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ ہزارہ

فنگر پرنٹ انٹی پمپل کریم

کیل پھنسیاں داغ دھبے دور کرنے کے لئے مفید ہے ۳/۔

المنارہ دواخانہ ربوہ

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا قیمت چھ صد گولیاں ۲۰ روپے صابر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳۴ گوکھووال لائل پور فون ۲۰۵۸